Faria Saeed

Day: Friday　　　　Date: 27-12-2024

TEST-01

سوال نمبر 1:

تعارف

زکوٰۃ اسلام کا اہم ترین رکن
ہے۔ یہ ہر صاحب نصاب مسلمان پر فرض ہے۔
زکوٰۃ مال کو پاک کر کے تزکیہ حاصل کرتی ہے۔ ہر
مسلمان اپنی حلال کمائی ہوئی دولت سے زکوٰۃ ادا کرتا
ہے تاکہ اس محروموں اور ضرورت مندوں لوگوں پر
خرچ کیا جا سکے۔ زکوٰۃ [illegible]

How it eradicates poverty ?

کر کے معاشرے میں دولت کی منصفانہ تقسیم کو
فروغ دیتی ہے جس کی مدد سے معاشرتی اور
ریاستی سطح سے غربت کا خاتمہ ممکن بنایا جا
سکتا ہے۔ زکوٰۃ فلاحی ریاست کے قیام اور
سماجی تحفظات کی ضمانت کے ضامن ہے۔

زکوٰۃ کا مفہوم

لغوی معنی: زکوٰۃ کے لغوی معنی
نمو کرنے، پاک کرنے اور افزائش کے ہیں۔

Day: ______ Date: ______

اصطلاحی معنی: اصطلاح سے زکوٰۃ سے مراد طے کردہ حد سے زیادہ نصاب پر طے شدہ شرح کے مطابق مال کی ادائیگی ہے تاکہ اسے مصارف زکوٰۃ پر خرچ کیا جا سکے۔

قرآن اور سنت کی روشنی میں زکوٰۃ کی فرضیت / اہمیت:

قرآن کی روشنی میں:

"واقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ وارکعوا مع الرکعین" ۝

"اور نماز قائم اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو"۔

(سورۃ البقرہ)

"واقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ واطیعوا الرسول" ۝

"اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ کے رسول کی اطاعت کرو"

(النور: 56)

Day: ________ Date: ________

حدیث کی روشنی میں زکوٰۃ کی اہمیت:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی آپ ﷺ کے پاس تشریف لائے اور پوچھا! یا رسول اللہ ﷺ وہ کونسا عمل ہے جس کے کرنے سے انسان جنت میں داخل ہو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:
"تم عقیدہ توحید پر ایمان لاؤ، نماز قائم کرو، روزے رکھو، حج کرو اور اللہ کی راہ میں زکوٰۃ ادا کرو۔"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر تم نے زکوٰۃ ادا کی تو تم نے اپنا فرض پورا کر دیا۔"

زکوٰۃ کی فرضیت:

قرآنی ہدایات کے مطابق
زکوٰۃ ہر بالغ اور عاقل مسلمان پر فرض ہے۔

1) وہ شخص جو کہ صاحب نصاب ہو۔
2) مال جو کہ صاحب تصرف ہو یعنی جس پر ایک سال گزر چکا ہو۔
3) مال جس میں افزائش یعنی بڑھنے کی گنجائش ہو۔

Day:

Date:

زکوٰۃ کا نصاب اور شرح:

سونا	ساڑھے سات تولہ
چاندی	52½ ساڑھے باون تولہ
زرعی زمین	زرعی زمین پر آمدن کے حساب سے دسواں حصہ اس کو عشر کہتے ہیں۔
مویشی	سونے اور چاندی کے حساب سے

مصارف زکوٰۃ:

قرآنی ہدایات اور تعلیمات کے مطابق مصارف زکوٰۃ آٹھ ہیں۔

اور زکوٰۃ ان کے لیے ہے جو کہ محروم اور ضرورت مند ہیں اور وہ جو زکوٰۃ کے کام کو سر انجام دیتے ہیں اور وہ جو قرض دار ہیں اور جو تالیف مطلوب ہیں نیز اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور وہ جو کہ مسافر ہیں اور یہ اللہ کی طرف سے تم پر ایک فریضہ ہے۔

(سورۃ التوبہ : 60)

Day: Date:

معاشرے سے غربت کا خاتمہ بذریعہ زکوٰۃ:

زکوٰۃ اسلام میں اہمیت کی حامل ہے کیونکہ یہ معاشرے سے غربت کے خاتمے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ دولت کی منصفانہ تقسیم کو فروغ دے کر فلاحی نظام حکومت کے نظام کو فروغ دیتی ہے۔

(i) دولت کی منصفانہ تقسیم:

زکوٰۃ کا نظام ارتکاز دولت کا قلع قمع کر کے معاشرے میں دولت کی منصفانہ تقسیم کو فروغ دیتا ہے۔ اور دولت کی منصفانہ تقسیم معاشرے سے غربت کا خاتمہ کرنے کے لیے کارآمد ثابت ہوتی ہے۔

"اور ان کے مال میں محروموں اور ناداروں کا حقہ ہے۔"

(الذریٰت : 51)

(ii) سماجی ہم آہنگی:

زکوٰۃ کا نظام سماجی ہم آہنگی کو فروغ دیتا ہے اور لوگوں کے دلوں میں احساس کو جگاتا ہے تاکہ وہ اپنے مسلمان

Day: Date:

بھائیوں کا احساس کرتے ہوئے زکوٰۃ کے حال سے اُن کی مدد کریں۔

"اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال اناج کے دانے جیسی ہے۔ جس میں ہر ایک میں سات بالیں ہیں اور ہر بال میں سو سو دانے ہیں۔"

(سورۃ البقرہ : 238)

(iii) مساوات کو فروغ:

نظامِ زکوٰۃ

معاشرے میں مساوات کو فروغ ملتا ہے۔ جب دولت کو گردش ملتی ہے تو تمام ضرورت مند لوگوں کو اپنی ضروریات پوری کرنے کے مواقع میسر آتے ہیں اور ملک میں مساوات کو فروغ ملتی ہے اور غربت کا خاتمہ ہوتا ہے۔

"زکوٰۃ صدقات کو بڑھاتا ہے اور سود کو مٹاتا ہے"

(سورۃ الحشر : 7)

Day: Date:

(۱۷) کمزور کو با اختیار بنانا:

نظامِ زکوٰۃ کمزور کو با اختیار بناتا ہے۔ زکوٰۃ سے غریب لوگوں کی مالی مدد ہوتی ہے جس کی وجہ سے اُن میں اعتماد اور حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔

"اور زکوٰۃ کا مال مسکینوں اور فقیروں کے لیے ہے اور اُن کے لیے جو زکوٰۃ کے کام پر معمور ہوں"۔
(سورۃ التوبہ: 60)

(۷) فلاحی ریاست کا قیام:

نظامِ زکوٰۃ معاشرے سے غربت کا خاتمہ کر کے ایک فلاحی ریاست کے قیام کو فروغ دیتا ہے جو کہ سرمایہ دارانہ نظام سے قدرے بہتر ہے۔ ایک فلاحی ریاست اپنے ملک کے تمام لوگوں کے لیے نظامِ زکوٰۃ سے ضرورت کی اشیاء مہیا کرتی ہے تاکہ لوگوں کو کسی کے سامنے ہاتھ نہ پھیلانا پڑے۔ اس وقت پاکستان میں غربت کی شرح 32 فیصد ہے نظامِ زکوٰۃ پاکستان جیسے ملک کے لیے کار آمد ثابت ہو سکتا ہے

"اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور ہاتھ روک کر خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو"۔

(سورۃ البقرہ : 282)

(vi) دولت کی گردش:

نظامِ زکوٰۃ
معاشرے میں دولت کی گردش کو فروغ دیتا ہے۔ دولت کی گردش سے مال کچھ امیر لوگوں کے ہاتھوں میں نہیں رہتا ہے بلکہ یہ محروم، ضرورت مند، اور مسکین طبقے تک بھی پہنچتا ہے اور دولت کی گردش معاشرے سے غربت کو ختم کرتی ہے۔

"تاکہ یہ مال جو آپ میں سے امیر ہیں صرف ان میں ہی گردش نہ کرے"

(سورۃ الحشر)

"اے نبی ان کے مال سے صدقہ لیجیے اور اسے پاک کرکے اس کا تزکیہ کیجیے":

(سورۃ التوبہ : 103)

خلاصۂ کلام:

نظامِ زکوٰۃ معاشرے میں مساوات، دولت کی منصفانہ تقسیم، اور فلاحی ریاست کے قیام کو فروغ دیتا ہے۔ حضرت عمرؓ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور میں نظامِ زکوٰۃ کے باعث ایک امن پسند اور فلاحی ریاست کا قیام ممکن ہوا تھا جس کی مثال دنیا میں آج تک کہیں نہیں ملتی ہے۔ نظامِ زکوٰۃ معاشرے میں محروم اور مفلس لوگوں کو اُن کا حق مہیا کرتا ہے اور غربت کے خاتمے کے ذریعے لوگوں میں خود اعتمادی اور احساسِ ذمہ داری کو فروغ دیتا ہے۔

"اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے اور اپنے مال و دولت کو لپیٹ لپیٹ کر رکھتے ہیں اُن کے لیے دردناک عذاب کی وعید سُنا دیجیے۔"

(سورۃ التوبہ: 34)

سوال نمبر 2:

تعارف:

آپ ﷺ 537 AD میں مدینہ
عرب میں پیدا ہوئے۔ آپ ﷺ کو دنیا کے لیے ایک
بہترین نمونہ بنا کر بھیجا گیا۔ آپ ﷺ نے اپنے اخلاق
اور طرزِ زندگی سے یہ ثابت کیا کہ آپ ﷺ دنیا بھر
کے مسلمانوں کے لیے ایک بہترین انفرادی زندگی
زندگی گزارنے کے لیے ایک بہترین مثال ہیں۔
آپ ﷺ کی طرزِ زندگی سخاوت، ایمانداری، صبر و
تحمل، اور استقامت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ آپ ﷺ
نے ایک سادہ اور عاجزی والی زندگی گزاری اور
دنیا بھر کے مسلمانوں کو انصاف، عفو درگزر اور
معاف کر دینے کے جذبے سے نوازا۔

قرآن اور حدیث کی روشنی میں

آپ ﷺ کی زندگی بہترین نمونہ

قرآنی تعلیمات کے مطابق آپ ﷺ کو بہترین
مثال بنا کر بھیجا گیا ہے۔

Day: Date:

"لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوہ حسنۃ"

اور آپ ﷺ کو بہترین نمونہ بنا کر بھیجا گیا ہے۔

(سورۃ الاحزاب: 21)

ایک مرتبہ ایک صحابی نے حضرت عائشہ رض سے پوچھا آپ ﷺ کا اخلاق کیسا ہے؟ حضرت عائشہ رض نے فرمایا: کیا تم نے قرآن نہیں پڑھا؟"

"کان خلق رسول اللہ القرآن"

"آپ ﷺ کا اخلاق ہم تن قرآن ہے۔"

آپ ﷺ کی انفرادی زندگی بطور بہترین نمونہ:

آپ ﷺ کی انفرادی زندگی دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے بہترین نمونہ ہے آپ ﷺ نے بچپن میں یتیمی کے باوجود حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے بہترین اخلاق، کردار، اور انسانیت کا ثبوت دیا۔

Day:

Date:

(i) ایمانداری اور سالمیت:

آپؐ کی زندگی ایک مسلمان کو ایمانداری اور سالمیت کا سبق دیتی ہے۔ اسلام سے پہلے اہل عرب میں چوری چکاری، لوٹ مار اور بدنظمی نہایت عام تھی اس زمانے میں آپؐ کو "الامین" اور "الصادق" جیسے خطاب سے نوازا گیا تھا اور اہل عرب اپنی امانتوں کے لیے حضور پاکؐ پر کامل ایمان رکھتے تھے۔

آپؐ نے فرمایا: "وہ شخص ہم سے نہیں جو امانت میں خیانت کرے"

(الترمذی)

(ii) ہمدردی اور رحم:

آپؐ کی انفرادی زندگی مسلمانوں کو ہمدردی اور رحم کا سبق دیتی ہے۔ آپؐ نے ہمیشہ رحم کو فروغ دیا اور ظلم اور طاقت کے استعمال سے مخالفت فرمائی۔

Day: Date:

آپؐ نے فرمایا: "تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔"

(صحیح مسلم)

"اور نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں"

(القرآن)

(iii) صبر و تحمل:

آپؐ نے ہمیشہ مشکل حالات میں صبر کے دامن کو تھامے رکھا اور مشکل حالات میں صرف اللہ سے دعا کی اور صبر سے اور نماز سے اللہ کی مدد حاصل کی۔ آپؐ کی زندگی مسلمانوں کو صبر و تحمل کا سبق دیتی ہے۔ قرآنی تعلیمات کے مطابق انسان کو حکم دیا گیا ہے۔

"واستعینوا بالصبر والصلوٰۃ"

"اور ہر کام میں صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو"

(سورۃ البقرۃ: 220)

Day: ____________ Date: ____________

(۱۷) انصاف کو فروغ:

آپ ﷺ کی انفرادی زندگی تمام مسلمانوں کو انصاف کے نظام کو قائم کرنے پر زور دیتی ہے۔ ایک دفعہ قریش کی فاطمہ نامی خاتون چوری کرتے ہوئے پکڑی گئی اور اس کو آپ ﷺ کے پاس لایا گیا۔ لوگوں نے اس کو معاف کرنے کی درخواست کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے پہلی قومیں اس لیے ہلاک ہوئی کہ وہ غریبوں کو سزا دیتی اور امیروں کو چھوڑ دیتی تھیں۔ خدا کی قسم! یہاں فاطمہ بنت محمد ﷺ ہوتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔"

آپ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے ہر ایک شخص راعی ہے اور قیامت کے دن ہر ایک سے اس سے اس کی رعیت کے متعلق سوال کیا جائے گا۔"

(صحیح بخاری)

(۷) عفو و درگزر:

آپ ﷺ کی زندگی عفو و درگزر کا بہترین نمونہ عمل ہے۔ اور آپ ﷺ کی انفرادی زندگی معاف کر دینے اور عفو و درگزر کا سبق دیتی ہے۔

Day: Date:

فتح مکہ اور واقعہ طائف اس کی بہترین مثالیں ہیں۔ آپ ﷺ نے فتح مکہ پر عام معافی کا اعلان کیا اور اہل طائف کو بھی اُن سب کے لیے معاف فرما دیا۔

"وما ارسلنک الا رحمۃ للعلمین"

"بے شک آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا۔"

(الاحزاب: ۱۷)

(۱۷) عورتوں اور بچوں پر شفقت:

اہل عرب اور عصر حاضر میں عورتوں پر بہت سے ظلم کیے جاتے رہے ہیں اور عورتوں کو اُن کے حق سے محروم رکھا جاتا ہے۔ جبکہ بچوں کے ساتھ نہایت سختی سے پیش آیا جاتا ہے۔ اور آپ ﷺ کی زندگی اس کے برعکس تھی۔ آپ ﷺ نے عورتوں کو اُن کے حقوق دیے اور جو سماج میں عزت کا حق تھا وہ دیا اور بچوں کے ساتھ نہایت محبت اور شفقت سے پیش آتے تھے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اپنی بیویوں کے لیے بہتر ہو۔"

Day:
Date:

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور پاکؐ نے فرمایا: "وہ شخص ہم سے نہیں جو بچوں سے رحم سے پیش نہ آئے اور شفقت نہ کرے"۔

(vii) انسانیت کو فروغ:

آپؐ نے اپنی زندگی میں ظلم کے بتوں کو توڑ گرایا تھا اور انفرادی طرزِ عمل سے انسانیت کو فروغ دینے پر زور دیا اور غرور، ظلم اور تکبر سے منع فرمایا۔ خطبہ الحجۃ الوداع کے موقع پر آپؐ نے انسان کی عظمت اور حکمت کو بیان کیا اور فرمایا تمام انسان برابر ہیں۔

آپؐ نے فرمایا: "ہم سب حضرت آدم (علیہ سلام) کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے بنے ہیں۔"

(viii) سادگی اور عاجزی:

آپؐ کی زندگی سادگی اور عاجزی کا سبق دیتی ہے۔ آپؐ نے سادہ طرزِ زندگی کو فروغ دیا اور نہایت عاجزی کے

Day: Date:

ساتھ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کیا اور کبھی
گلہ اور شکوہ نہیں کیا۔ آپ ؐ کو اگر کبھی پیٹ
پر پتھر باندھ کر بھوک کا سامنا کرنا پڑا تو آپ ؐ
نے ہمت کے ساتھ مشکل کا سامنا کیا۔

آپ ؐ نے فرمایا: "سادگی ایمان کا حصہ ہے"

(ترمذی)

خلاصہ کلام:

آپ ؐ کی طرز زندگی ہماری
زندگی کے لیے ایک بہترین نمونہ ہے۔ آپ ؐ کی
زندگی انسان کو سادگی اور عاجزی کا سبق دیتی ہے
اس سرمایہ دارانہ نظام میں جہاں پر کوئی دولت
کے نشے سے اور آرام کے لیے بے قرار ہے وہاں
آپ ؐ کی زندگی مسلمانوں کو صبر، سخاوت، اتفاق
اور ایمانداری کا سبق دیتی ہے اور اس بات
کی ترغیب دیتی ہے کہ آخرت کی زندگی میں دنیا
میں کیے گئے اچھے اعمال کی بہت اہمیت ہے

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں